SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 13 Monday 13th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۳ر مورخہ، ۱۳ر جنوری ۲۰۲۵ء، بروز پیر، ۱۲ر رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات:۴

بیڑ کے بارشی ناکہ اماپور روڈ پر ریلوے اسٹیشن دیا جائے: خورشید عالم

وفد کی رکن پارلیمنٹ سونوانے اور رکن اسمبلی کشیر ساگر سے ملاقات کی، گوپی ناتھ منڈے کی بھی یہی خواہش تھی

بیڑ (نمائندہ) بیڑ کے شہریوں کا دیرینہ ریلوے کا خواب جلد ہی پورا ہونے والا ہے، اور جلد ہی بیڑ ریلوے اسٹیشن سے ٹرینیں چلتی نظر آئیں گی۔ تاہم، پالون روڈ پر واقع ریلوے اسٹیشن بیڑ شہر کے شہریوں کے لیے کافی دور پڑ رہا ہے۔ اسی وجہ سے بارشی ناکہ اماپور روڈ پر ریلوے اسٹیشن بنانے کی منظوری دی جائے، ایسی مانگ نیشنلسٹ کانگریس (شرد پوار گروپ) کے شہر صدر اور سابق سبھا پتی خورشید عالم نے آج رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونوانے اور رکن اسمبلی سندیپ کشیر ساگر سے کی۔ خورشید عالم وفد کے ساتھ رکن پارلیمنٹ بج رنگ بپا کی رہائش گاہ پر پہنچے اور انہیں اس سلسلے میں ایک یادداشت پیش کی۔ پالون روڈ پر ریلوے اسٹیشن کیوں غلط فیصلہ تھا؟ معلومات کے مطابق، پہلے بیڑ کا ریلوے اسٹیشن بارشی ناکہ اماپور علاقے میں ہی منظور ہوا تھا اور وہاں ریلوے اسٹیشن، ریلوے ٹریک اور کوارٹرز بھی تعمیر کیے گئے تھے۔ لیکن کچھ سیاستدانوں اور زمین مافیا کے سازش کے تحت ریلوے اسٹیشن کو پالون روڈ پر منتقل کر دیا گیا۔ بارشی ناکہ اسٹیشن پر 60 فیصد سرکاری زمین دستیاب تھی، اور جن کی نجی زمین لی گئی تھی، انہیں معاوضہ بھی دیا گیا تھا۔ اس سے انتہائی کم خرچ میں بیڑ کو ریلوے کی سہولت مل جاتی۔ بارشی ناکہ اماپور روڈ پر ریلوے اسٹیشن کے لیے پہلے ہی 8 کروڑ 22 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا تھا۔ بارشی ناکہ اماپور روڈ پر ریلوے اسٹیشن کیوں ضروری ہے؟ یہ اسٹیشن ہائی وے نمبر 222، 221، بائی پاس اور بیڑ۔نیکنور جیسے اہم راستوں سے جڑا ہوا ہے، جس سے ٹریفک کا کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ یہ اسٹیشن کئی اہم مقامات کے قریب ہے، جیسے: پرانا اور نیا مونڈھا (مارکیٹ ایریا) زرعی اجناس مارکیٹ کمیٹی، ضلع کلکٹر، ضلع اسپتال اور دیگر بڑے اسپتال دیہی اور شہری پولیس اسٹیشن، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس، بس اسٹینڈ، تحصیل آفس، کورٹ، ضلع پریشد اور میونسپل کونسل، ہفتہ وار بازار، میڈیکل کالج، مختلف تجارتی مراکز اور مذہبی سیاحتی مقامات تاجروں اور عام شہریوں کے لیے بارشی ناکہ اماپور روڈ پر ریلوے اسٹیشن زیادہ سہولت بخش ہوگا۔ مستقبل میں ریلوے جنکشن بننے کی صلاحیت سولاپور۔جالگاؤں ریلوے لائن پہلے ہی منظور ہو چکی ہے۔ مستقبل میں یہ جگہ ایک بڑا ریلوے جنکشن بن سکتی ہے، جس سے بیڑ کے شہریوں کو بہتر ریلوے سہولت ملے گی۔ پالون روڈ پر ریلوے اسٹیشن کیوں غلط ہے؟ پالون روڈ پر بنایا گیا نیا ریلوے اسٹیشن غیر منظم اور غیرموزوں ہے۔ لہٰذا، تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے، بارشی ناکہ اماپور روڈ پر ریلوے اسٹیشن قائم کرنے کی مانگ کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر شہر صدر اور سابق سبھا پتی خورشید عالم کے ساتھ وفد میں کونسلر سنجے اڈان، مہیش شنگن، دیپک چُگلے، امول اہیرے، ظہور بھائی انعامدار، معین الدین مومن، شعیب انعامدار، نعیم سوداگر، لطیف خان، سید سلیم، کلیم بھائی، سلیم بھائی، شیخ اظہر، شیخ ہادی سمیت کئی معزز افراد موجود تھے۔ یہ مطالبہ پہلے بھی کیا گیا تھا یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ اس سے قبل سماجی کارکن معین ماسٹر، خورشید عالم، ایڈیٹر گمت بھنڈاری، سشیلا تائی مورالے، امول گلدر نے مومن پورہ سے آگے اماپور روڈ یعنی بارشی روڈ پر ریلوے اسٹیشن کے لیے کافی جدوجہد کی تھی۔ اس وقت کے رکن پارلیمنٹ گوپی ناتھ منڈے نے بھی اس مطالبے کی حمایت اور یقین دہانی کرائی تھی۔ اب بیڑ کے عوام کی خواہش ہے کہ پنکجا تائی منڈے اس کام میں تعاون کریں۔

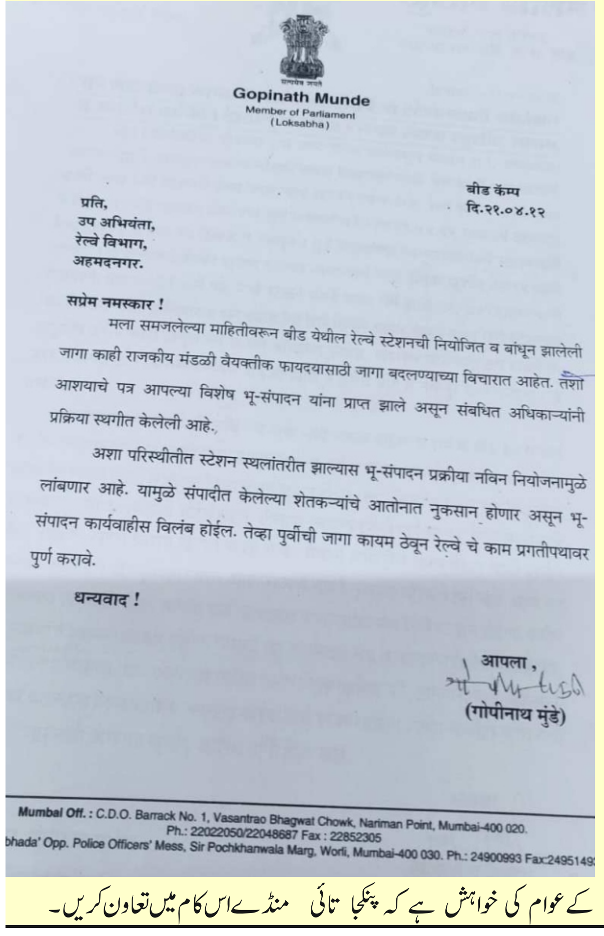

Gopinath Munde
Member of Parliament
(Loksabha)

बीड कॅम्प
दि.२१.०४.१२

प्रति,
उप अभियंता,
रेल्वे विभाग,
अहमदनगर.

सप्रेम नमस्कार !

मला समजलेल्या माहितीवरून बीड येथील रेल्वे स्टेशनची नियोजित व बांधून झालेली जागा काही राजकीय मंडळी वैयक्तीक फायदयासाठी जागा बदलण्याच्या विचारात आहेत. तशी आशयाचे पत्र आपल्या विशेष भू-संपादन यांना प्राप्त झाले असून संबधित अधिकाऱ्यांनी प्रक्रिया स्थगीत केलेली आहे.

अशा परिस्थीतीत स्टेशन स्थलांतरीत झाल्यास भू-संपादन प्रक्रीया नविन नियोजनामुळे लांबणार आहे. यामुळे संपादीत केलेल्या शेतकऱ्यांचे आतोनात नुकसान होणार असून भू-संपादन कार्यवाहीस विलंब होईल. तेव्हा पुर्वीची जागा कायम ठेवून रेल्वे चे काम प्रगतीपथावर पुर्ण करावे.

धन्यवाद !

आपला,
(गोपीनाथ मुंडे)

Mumbai Off. : C.D.O. Barrack No. 1, Vasantrao Bhagwat Chowk, Nariman Point, Mumbai-400 020. Ph.: 22022050/22048687 Fax : 22852305
...bhada' Opp. Police Officers' Mess, Sir Pochkhanwala Marg, Worli, Mumbai-400 030. Ph.: 24900993 Fax:2495149...

تعلقہ بھوکردن ضلع جالنہ میں نائیلون مانجا بیچنے والے کے خلاف پولیس کی کارروائی۔ بھوکردن پولس کاروائی میں 22 ہزار 400 روپے مالیت کا مانجھا ضبط

جالنہ (محمد اظہر فاضل) موصولہ اطلاع کے مطابق آج 12 تاریخ بروز اتوار صبح 12 بجے جالنہ کے تعلقہ بھوکردن میں پولیس نے نائلون مانجا بیچنے والے کے خلاف کارروائی کی ہے۔ اس کارروائی میں پولیس نے 22 ہزار 400 روپے مالیت کا مانجا قبضے میں لے لیا ہے۔ جالنہ تعلقہ بھوکردن میں پولیس نے یہ کارروائی کی ہے۔ بھوکردن پولیس ٹیم کو اطلاع ملی کہ بھوکردن شہر میں مالی گلی میں سنکرانتی کے موقع پر ایک شخص پتنگ اڑانے کے لیے لگنے والا نائیلان کا دھاگہ و ماں جا فروخت کرنے آیا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر، بھوکردن پولیس ٹیم نے نام دیو ترمبک راؤ گڈیکر (عمر 20 سال، مالی گلی، ضلع بھوکردن، جالنہ) کو حراست میں لیا اور اس سے 22 ہزار 400 روپے مالیت کا مانجا ضبط کیا۔ کشور باجی راؤ مورے کی شکایت پر تھانہ بھوکردن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

سوشل گروپس ممبئی کے لیے صحافی جاوید جمال الدین چیئرمین منتخب، چیئرمین یونس یمنور کے تعزیتی جلسہ میں فیصلہ

ممبئی، 12 جنوری (یواین آئی) سوشل گروپس شیخ مصری اور انٹاپ ہل کے چیئرمین یونس یمنور کی دینی، تعلیمی اور سماجی خدمات ناقابل فراموش ہیں، جنہوں نے سوشل گروپس انٹاپ ہل اور سوشل گروپس شیخ مصری اردو نائٹ ہائی اسکول کی بہتری اور ترقی کے لیے کافی جدوجہد کی، اس کا اظہار اُن کے لیے منعقدا یک تعزیتی جلسہ میں مقررین نے کیا۔ 67 سالہ یمنور نے کیرالا میں گزشتہ ہفتہ آخری سانس لی۔ مذکورہ جلسہ میں مشہور صحافی اور مصنف جاوید جمال الدین کو اتفاق رائے سے سوشل گروپس شیخ مصری چیئرمین منتخب کرلیا گیا ہے۔ تعزیتی میٹنگ کی صدارت سوشل ورکر اور وچارے سیکورٹیز کے مالک یوگیش وچارے نے کی، اور یونس یمنور کے حسن سلوک اور خدمات کا ذکر کیا۔ ابتداء میں خطاب کرتے ہوئے جنرل سکریٹری سلیم الوارے نے کہا کہ یونس یمنور چند سال سے کیرالا میں مقیم تھے۔ ان کا تعلق مہاراشٹر کے شہر شولا پور سے تھا لیکن ممبئی میں بس گئے اور پھر کیرالا منتقل ہوگئے۔ تبلیغ جماعت سے وابستہ رہے اور جماعت کی تقسیم کے بعد ہمیشہ صلاح اور اتحاد کے لیے کوشاں رہے۔ ان کی دینی اور تعلیمی خدمات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر خازن اور کارگزار صدر عامر پے جے نے کہا کہ یونس یمنور 1995 سے نائٹ اسکول کے لیے سرگرم رہے اور بہتری۔ کارکردی کا مظاہرہ کیا۔ ممبر طیب درویش اور سلیم درویشان نے بھی تعزیت پیش کی، نومنتخب صدر جاوید جمال الدین نے نظامت کی اور کہا کہ یونس یمنور مرحوم نے ہمیشہ دینی، تعلیمی اور فلاحی کاموں میں دلچسپی لی اور خلوص نیت سے انجام دیا۔ اس تقریب میں۔ ہیڈ ماسٹر امینہ صاحبہ نے شکریہ ادا کیا۔

والیمیکی کراڈ پر مکوکا لگانے کا مطالبہ: بصورت دیگر مساجوگ کے دیہاتی اجتماعی خودسوزی کریں گے، دھننجے دیشمکھ ٹاور پر چڑھ کر احتجاج کریں گے

بیڑ: مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے بھائی دھننجے دیشمکھ نے اعلان کیا ہے کہ وہ پیر کے روز موبائل ٹاور پر چڑھ کر احتجاج کریں گے، جبکہ گاؤں والوں نے منگل کو اجتماعی خودسوزی کی دھمکی دی ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں والمیکی کراڈ کو ملزم بنایا جائے اور اس پر مکوکا (MCOCA مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ) بھی لاگو کیا جائے۔ اس مطالبے کے حق میں دھننجے دیشمکھ اور گاؤں والوں نے یہ سخت قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ---مکمل معاملہ کیا ہے؟ پولیس نے سنتوش دیشمکھ کے اہل خانہ کو قتل کی تحقیقات کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کی ہیں۔ والمیکی کراڈ، جو پہلے سے ہی زبردستی وصولی کے کیس میں ملزم ہے، اسے سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ دیگر ملزمان پر مکوکا لگایا گیا ہے، لیکن والمیکی کراڈ کو اس سے بچایا جا رہا ہے۔ مساجوگ کے دیہاتیوں نے اس امتیازی سلوک پر ناراضگی ظاہر کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ اگر والمیکی کراڈ پر مکوکا نہیں لگایا گیا، تو وہ بدھ کی صبح 10 بجے اجتماعی خودسوزی کریں گے۔ --- دھننجے دیشمکھ ٹاور پر چڑھ کر احتجاج کریں گے سنتوش دیشمکھ کے بھائی دھننجے دیشمکھ نے پیر کے روز موبائل ٹاور پر چڑھ کر احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کے اس اعلان کے بعد مساجوگ کے دیہاتی متحد ہو گئے ہیں اور اجتماعی خود سوزی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دھننجے دیشمکھ نے حکومت سے سوال کیا ہے کہ قتل کیس میں والمیکی کراڈ کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ وہ اور گاؤں والے ٹاور پر چڑھ کر احتجاج کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ --- ریاست بھر میں احتجاج شدت اختیار کر رہا ہے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کو ایک ماہ گزر چکا ہے، جس کی وجہ سے بیڑ ضلع سمیت پوری ریاست میں غصہ پایا جا رہا ہے۔ پاٹھن میں اس قتل کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا گیا، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما شامل ہوئے۔ بی جے پی رکنِ اسمبلی سریش دھس نے الزام لگایا کہ والمیکی کراڈ نے بڑی مقدار میں دولت جمع کر لی ہے اور اپنے ماتحت کام کرنے والے کئی افراد کے نام پر زمینیں خریدی ہیں۔ اگرچہ سریش دھس نے کسی کا نام براہ راست نہیں لیا، لیکن ان کے بیان کو دھننجے منڈے کے خلاف ایک خفیہ حملہ سمجھا جا رہا ہے۔ ---مراٹھا ریزرویشن کے رہنما منوج جارنگے پاٹل کا بھی دھننجے منڈے پر حملہ مراٹھا ریزرویشن تحریک کے رہنما منوج جارنگے پاٹل نے بھی دھننجے منڈے پر زبردست حملہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دھننجے منڈے ان کے خلاف سازش کر رہے ہیں اور ان پر مقدمات درج کروا رہے ہیں۔ جارنگے پاٹل نے اعلان کیا کہ 25 جنوری کے انشن (بھوک ہڑتال) کے بعد وہ دھننجے منڈے کو نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اب وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے اور حکومت کو ان کے مطالبات ماننے ہی ہوں گے۔

ضلع پریشد اُردو ہائی اسکول دیومورتی جالنہ میں کینٹین ڈے اور جلسہ تقسیم انعامات نائب سرپنچ الحاج عبدالقیوم نے طلبہ کو دیئے پانچ ہزار روپے

جالنہ (محمد اظہر فاضل) اسکولی طلبہ کو تعلیم کے ساتھ روزگار کی صلاحیتوں سے مزین کرنے کے لئے اسکولی سطح پر کھری کمائی کی سرگرمیوں کو منعقد کیا جاتا ہے۔ طلبہ کو خودکفیل بنانے کی سمت صدر مدرس سلیم نواز حشر نے آج مورخہ ۱۱ جنوری سنیچر کو اسکول میں کینٹین ڈے کا انعقاد کیا۔۔ وہی جالنہ تعلقہ سطح کے مختلف مقابلہ کا انعقاد بھی کیا گیا، جسمیں کوئز مقابلہ میں اول تا پنچم کے طلبہ نے اول مقام حاصل کیا، جبکہ ششم تا ہشم کے طلباء نے دوم مقام حاصل کیا، کھیلوں کے مقام میں مرکزی سطح پر کبڈی میچ میں اول مقام حاصل کیا، ڈرائینگ کے مقابلے میں چار طلبہ نے امتیازی کامیابی حاصل کی، ان تمام طلباء کا، سرپنچ کدم صاحب، نائب سرپنچ الحاج عبدالقیوم وصدر اسکول انتظامیہ کمیٹی شفیق علی کے ہاتھوں مومنٹو، ٹرافی دے کر استقبالیہ کیا گیا، اسی طرح حسن ریحانہ، حجن رخسانہ، محترمہ شمشاد، عبدالمقیت قریشی، عزیزم عامر، روحینہ باجی، کا صدر مدرس ڈاکٹر سلیم نواز کی درخواست پر مہمانوں کے ہاتھوں خیر مقدم کیا گیا۔۔ استقبالیہ تقریب کے بعد سرپنچ، نائب سرپنچ کے ہاتھوں کینٹن ڈے کا افتتاح کیا گیا۔ نائب سرپنچ الحاج عبدالقیوم نے طلبہ کے عمدہ مظاہرے پر اسکول کو پانچ ہزار نقدی انعام دیا۔۔ اس کینٹن ڈے میں اسکول کے پچاس سے زائد طلبہ نے اسٹال لگائے، ہر دو پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے، شمشاد باجی، عبدالمقیت قریشی، ریحانہ صاحبہ، رخسانہ صاحبہ، عامر سر نے خوب محنت کی سرپرست خواتین وحضرات نے کثیر تعداد میں شرکت کر کے بچوں کی تیار کردہ لوازمات کو خرید کرانکی حوصلہ افزائی کی۔

مہاراشٹر میں بلدیاتی الیکشن ۳ر تا ۴ر ماہ میں ہوں گے: وزیراعلی

ممبئی: مہاراشٹر میں بلدیاتی اور لوکل باڈی الیکشن آئندہ ۳ر سے ۴ر ماہ میں ہوں گے۔ اس کا اعلان وزیراعلیٰ دیویندر فرنویس نے اتوار کو شرڈی میں بی جے پی کی ریاستی مجلس عاملہ سے خطاب کے دوران کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے پارٹی کارکنوں کو اس کیلئے تیار رہنے کی ہدایت دی۔ واضح رہے کہ بی ایم سی سمیت مہاراشٹر کی بلدیاتی اکائیوں کے الیکشن گزشتہ ۲ر سال سے تعطل کا شکار ہیں۔ اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کی کامیابی کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ''کامیابی کے بعد آرام نہیں کرنا بلکہ نئے چیلنج کا سامنا کرنا ہے۔'' زعفرانی پارٹی نے ۹۶۰ر لوکل باڈیز کی ۱۳ر ہزار سیٹیں جیتنے کا ہدف طے کیا ہے۔ بی جے پی کی ریاستی اکائی کی دوروزہ مجلس عاملہ کے پہلے دن میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مہاراشٹر بی جے پی کے صدر چندر کانت باونکولے نے کہا کہ ''لوک سبھا اور اسمبلی الیکشن لیڈروں کے انتخاب کا الیکشن تھا جس میں پارٹی کارکنوں نے زبردست محنت کی۔ اب وقت ہے کہ لیڈر لوکل باڈی الیکشن میں پارٹی کارکنوں کیلئے کام کریں۔'' شرڈی میں منعقدہ مجلس عاملہ میں بی جے پی کے ۱۵ر ہزار کارکن شرکت کررہے ہیں جبکہ یہاں ۱۵۱ ر کروڑ نئے افراد کو پارٹی میں بطور کارکن شامل کرنے کا عزم کیا جائے گا۔ ایک طرف جہاں مہاوکاس اگھاڑی میں لوکل باڈی الیکشن کے تعلق سے اختلافات ہیں اور شیوسینا نے 'ایم وی اے' کا حصہ رہتے ہوئے اکیلے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے وہیں باونکولے نے بتایا کہ مہایوتی کی تینوں پارٹیاں متحد ہوکر بلدیاتی انتخابات کا سامنا کریں گی۔ مہاوکاس اگھاڑی میں شامل کانگریس نے بھی میونسپل کارپوریشن، ضلع پریشد اور میونسپلٹی کے الیکشن میں اکیلے طاقت آزمانے کا اشارہ دیا ہے۔ واضح رہے کہ او بی سی کوٹہ کا معاملہ عدالت میں زیر التواء ہونے کی وجہ سے گزشتہ ۲ر سال سے مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے اہم ممبئی کی بی ایم سی ہے، جس کا بجٹ ۶۰ر ہزار کروڑ کے قریب قریب ہے جو کئی ریاستوں کے بجٹ سے بھی زیادہ ہے۔

اندراگاندھی میموریل اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں ''کینٹین ڈے'' کا انعقاد

بیڑ: (اسماء رئیس خان) ۱۱/ جنوری ۲۰۲۵ بروز سنیچر کو اسکول ہذا میں کینٹین ڈے (کھری کمائی دن) کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلبا و طالبات میں روزگار کا ہنر اور رزق حلال کی خصوصیات کو پروان چڑھانا تھا۔ مدرسے ہذا میں گزشتہ ۷/ جنوری ۲۰۲۵ تا ۱۱ جنوری ۲۰۲۵ کے درمیان کھیل اور ثقافتی مقابلے عمل میں آئے۔ اس پروگرام میں جماعت پنجم تا دہم جماعت کے طلبا و طالبات نے تقریباً ۴۰ سے زائد کھانے کے اسٹالس لگائی۔ پیپلز ایجوکیشن سوسائٹی کے سیکرٹیری جناب انصاری مشتاق صاحب کی صدارت میں عمل میں آئی۔ جبکہ مہمانان خصوصی جناب اومیش کستورے صاحب (ہوم ڈی وائی ایس پی) بیڑ'' بدست'' کینٹین ڈے'' کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر (پرنسپل) سجاد احمد خان نے تمام مہمانان کا استقبال کیا۔ سوسائٹی کے تمام مدارس کے صدر مدرس بطور مہمانان خصوصی شرکت کی۔ سید عتیق احمد صاحب (صدر مدرس) پیپلز اردو پرائمری اسکول) سید سمیع صاحب (صدر مدرس) ایم۔ کے۔ اردو ہائی اسکول رائموہا، شاہد خان صاحب (صدر مدرس) پیپلز اردو ہائی اسکول، بیڑ، انصاری وسیم صاحب (پرنسپل) اردو جونیئر کالج رائموہا، شاہد خان (صدر مدرس) پیپلز اردو ہائی اسکول بیڑ، سید عامر سر (صدر مدرس) ڈاکٹر علامہ اردو پرائمری اسکول نے شرکت کی۔ اس درمیان اسکول ہذا کے تمام ٹیچنگ و نان ٹیچنگ اسٹاف کی محنت و موجودگی رہی۔ غلام ساقب سر کے شکریہ پر پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جان ابراہم کا نشہ کرنے سے متعلق اہم انکشاف

بالی ووڈ کے فٹنس فریک اداکار جان ابراہم نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے اپنی زندگی میں کبھی منشیات کا استعمال نہیں کیا۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق جان ابراہم نے ممبئی میں بھارتی حکومت کی جانب سے منعقدہ ایک 'انسدادِ منشیات مہم' میں یہ بات کہی۔ تقریب کے دوران طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی میں نہ کبھی سگریٹ نوشی کی، نہ شراب پی، اور نہ ہی منشیات کا استعمال کیا۔ طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے جان نے کہا، 'میں چاہتا ہوں کہ آپ منشیات سے دور رہیں اور اپنے دوستوں، ساتھیوں، اور ارد گرد کے لوگوں کے لیے ایک مثالی شخصیت بنیں۔ میں طویل تقریر نہیں کروں گا، لیکن اتنا کہوں گا کہ اپنی زندگی میں نظم و ضبط اپنائیں۔' یہ بات قابل ذکر ہے کہ جان ابراہم نے پہلے بھی بالی ووڈ اداکارا کشے کمار اور اجے دیوگن پر پان مصالحہ کے اشتہار کا حصہ بننے پر تنقید کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ کچھ لوگ فٹنس پر بات کرتے ہیں اور پھر وہی لوگ پان مصالحہ کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنے دوستوں کی بے عزتی نہیں کر رہے لیکن ان کے لیے اصولوں کا پاس رکھنا ضروری ہے، اور انہیں 'موت' فروخت کرنے کا حصہ نہیں بننا چاہیئے۔

وجے کھنہ سے دیوا تک! بھارتی سنیما کے مشہور پولیس کرداروں کی کہانی!

حنان انصاری: ہندوستانی سنیما میں پولیس کے کرداروں نے ہمیشہ بیانیے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تاہم، 60 کی دہائی کے آخر یا 70 کی دہائی کے اوائل تک وہ اکثر پس منظر یا معاون کرداروں میں نظر آتے تھے۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ پولیس کے کچھ مشہور کردار ابھرے جنہوں نے اسکرین پر پولیس کی تصویر بدل دی۔ جب ہم زی اسٹوڈیوز اور رائے کپور فلمز کی آنے والی پروڈکشن دیوا کے لیے تیاری کر رہے ہیں جس میں شاہد کپور مرکزی کردار میں ہیں اور اس کی ہدایت کاری روشن اینڈریوز نے کی ہے، سامعین میں جوش و خروش عروج پر ہے۔ حال ہی میں جاری ہونے والا پوسٹر، جس میں شاہد کو ایک شدید اوتار میں دکھایا گیا ہے، اور ٹیزر سے جھلکیاں پہلے ہی کافی ہنگامہ کر چکی ہیں۔ ہائی ایکشن اور اس صنف پر ایک نئے انداز کا وعدہ کرتے ہوئے دیوا بالی ووڈ میں پولیس کے کرداروں کی تصویر کشی کی نئی تعریف کرنے کے لیے تیار ہے۔ آئیے پولیس کے ان مشہور کرداروں پر ایک نظر ڈالتے ہیں جنہوں نے سامعین پر دیرپا تاثر چھوڑا اور راہ ہموار کی۔

وجے کھنہ، زنجیر: 70 کی دہائی نے سامعین کو وجے سے متعارف کرایا، جو کہ امیتابھ بچن کی طرف سے ادا کیے گئے ایک غیر سمجھوتہ کرنے والے پولیس افسر تھے۔ اس کردار نے 'اینگری ینگ مین' کے تصور کو جنم دیا اور باقی تاریخ ہے۔ وجے کی جرات مندانہ اور مسلط شخصیت نے اسکرین پر پولیس کی شبیہہ کو نئی شکل دی۔ یہ کردار ہندوستانی سنیما میں ایک دیرپا میراث چھوڑ گیا۔ چلبل پانڈے، دبنگ: سلمان خان نے انسپکٹر چلبل پانڈے کے طور پر ملک کو سب سے زیادہ پیارا پولیس کردار دیا۔ لاپرواہ، محبت کرنے والے، جھنجھلاہٹ اور ایکشن سے بھرپور، چلبل نے جسے اکثر رابن ہڈ پانڈے کہا جاتا ہے، نے اپنے بے مثال کرشمے اور دلچسپ انداز سے دل جیت لیے ہیں۔ وہ ایک ناقابل فراموش کردار بن گیا، اسکرین پر سب سے مشہور پولیس افسران میں سے ایک ہے۔

باجی راؤ سنگھم، سنگھم: اجے دیوگن باجی راؤ سنگھم کے طور پر بہادری اور ایمانداری کے مترادف بن گئے۔ یہ کردار ملک بھر میں مقبول ہوا، جس کے نتیجے میں ہندوستانی سنیما میں پولیس کی طرز میں تبدیلی آئی۔ سنگھم کا عزم اور انصاف کے لیے لگن اسے سلور اسکرین پر نظر آنے والے سب سے متاثر کن پولیس کرداروں میں سے ایک بناتی ہے۔

وکرم راٹھور، راؤڈی راٹھور: راؤڈی راٹھور میں اکشے کمار کے کردار وکرم راٹھور نے پولیس کی صنف میں ایک نیا نقطہ نظر متعارف کرایا۔ اس کی مضبوط اور باوقار شخصیت، اس کی قابل فخر مونچھوں کے ساتھ مل کر اسے ایک بہادر اور ایماندار پولیس افسر کے طور پر نمایاں کرتی ہے۔ ان کی نڈر شخصیت نے سامعین پر گہرا اثر چھوڑا، اور انہیں مداحوں کا پسندیدہ بنا دیا۔

دیوا، آنے والی فلم دیوا: شاہد کپور کی آنے والی فلم دیوا، جس کی ہدایت کاری روشن اینڈریوز نے کی ہے، بالی ووڈ کی پولیس دنیا میں ایک نئی جہت لانے کے لیے تیار ہے۔ زی اسٹوڈیوز اور رائے کپور فلمز کے اشتراک سے تیار کی گئی اس فلم کا ٹیزر، جس میں شدید ایکشن اور منفرد ماحول دکھایا گیا ہے، پہلے ہی کافی دھوم مچا چکا ہے۔ شاہد کپور کی دیوا کی تصویر کشی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اسکرین پر پولیس کی تصویر کو نئے سرے سے واضح کرے گا، شائقین اس صنف میں ایک اور تاریخی اضافے کے منتظر ہیں اور یہ انتظار 31 جنوری کو دیوا کے منظرِ عام پر آتے ہی ختم ہو جائے گا۔

سنسنی سے بھرپور ساؤتھ کی فلم ''اگتھیا'' کا ٹیزر جاری، ۳۱/جنوری کو فلم ریلیز ہوگی

حنان انصاری: پراسراریت، فنتاسی اور سنسنی سے بھرپور فلمیں ناظرین کو ہمیشہ خوش کرتی ہیں۔ ایسی فلمیں دیکھنا ایک الگ تجربہ ہے۔ اسی طرح پراسراریت، فنتاسی اور سنسنی سے بھرپور فلم اگتھیا اینجل ورسز ڈیول کا سنسنی خیز ٹیزر جاری کر دیا گیا ہے۔ ویلز فلم انٹرنیشنل اور وامے انڈیا کے بینر تلے انیش دیو اور ڈاکٹر اشاری کے گنیش کے ذریعہ تیار کردہ، اگتھیا اینجل ورسز ڈیول میں جیوا اور راشی کھنہ مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ فلم کی تحریر اور ہدایت کاری پی اے وجے نے کی ہے۔ فلم کے تمام نغمات بھی ہدایت کار پی اے وجے نے لکھے ہیں۔ ویلز فلم انٹرنیشنل اور وامے انڈیا کے بینر تلے بننے والی فلم اگتھیا اینجل ورسز ڈیول میں تامل فلموں کے بڑے اسٹار جیوا، خوبصورت اداکارہ راشی کھنہ اور دیگر اداکار شامل ہیں جنہوں نے تامل، تیلگو، کنڑ، ملیالم میں بھی اپنی اداکاری کے جوہر دکھائے ہیں۔ ٹیزر کو دیکھ کر یہ واضح ہوتا ہے کہ فلم ناظرین کے سامنے ایک ایسا سینما پیش کرے گی جو ہارر، فنتاسی اور تھرلر کی نئی تعریف پیش کرے گی۔ ہماری فلم عام ہارر فلموں سے بہت مختلف ہوگی جو کہ تفریح سے بھرپور ہوگی۔ یہ فلم تمل اور تیلگو کے ساتھ ساتھ ہندی میں بھی بڑے پیمانے پر سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ فلم اگتھیا اینجل ورسز ڈیول 31 جنوری کو ریلیز ہوگی۔

گیم چینجر
ایک بہادر افسر کی ایکشن سے بھرپور کہانی

تجزیہ: (حنان انصاری)

گزشتہ سال کے اخیر میں اور سالِ رواں کی ابتداء میں جہاں جنوبی ہند کی فلمیں اپنا لوہا منوا رہی ہیں اسی دوران ایک اور فلم جنوب سے جس کے لئے شائقین منتظر بھی تھے اور یہ فلم بھی عالمی سپر اسٹار کا لقب پانے والے رام چرن کی ہے جی ہاں آپ نے صحیح اندازہ لگایا میرا اشارہ فلم 'گیم چینجر' ※ کی طرف ہے، جس میں رام چرم مرکزی کردار میں نظر آ رہے ہیں اور انکی محبوبہ کے طور پر فلم کی ہیروئین کیارا آڈوانی رام چرن کے ساتھ اپنی کیمسٹری ناظرین کے سامنے پیش کرتی ہوئی بہت خوب نظر آ رہی ہیں، مزکورہ فلم سری وینکٹیشور کریشن اور پین انڈیا کے بینر تلے بنائی گئی ہے جسکہ فلم کے پروڈیوسر ہیں دل راجو اور ڈائریکٹر ایس. شنکر ہیں، فلم کی کہانی ایک ایماندار اور اپنے کام میں شفافیت پسند آئی.اے. ایس، افسر کی ہے، جو کسی بھی طرح کی بدعنوانی نہیں ہونے دیتا اور اپنی اسی ایمانداری کو اپنے عہدے کی طاقت کے ذریعہ صاف و شفاف انتخابات کر کے ایک ایماندار حکومت کا قیام عمل میں لانا انہیں چیزوں کے لئے جدو جہد کرتے ہوئے فلم کی کہانی فلمائی گئی ہے جو ناظرین کو جوڑے رکھتی ہے، فلم میں، بہت سی جگہ پر یہ محسوس ہوتا ہے کہ فلم میں بہت سے مناظر غیر ضروری ہیں جنکو نا بھی فلمایا گیا ہوتا تو کہانی میں کوئی کمی نہیں ہوتی یا کم سے کم ایڈیٹنگ میں ہی اس کی ترمیم کر دی جاتی اور کہانی کے خاص حصوں کو اور تفصیل کے لئے وقت مل جاتا وہیں فلم میں نغموں کی کثرت سے بھی ناظرین کا وقت ضائع ہو رہا ہے وہیں سب سے بڑی غلطی ایک یہ بھی ہے کہ فلم کی کہانی کا پلاٹ ایک ایماندار حکومت کا قیام ہے اور کہانی جنوبی ہندوستانی ریاست آندھرا پردیش کی ہے جہاں حال ہی میں ریاستی انتخابات لوک سبھا انتخابات کے ساتھ ہی عمل میں آچکے ہیں تو ایسے میں ضروری تھا کہ فلم کو ان دونوں انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سے پہلے ریلیز کر دیا جانا چاہئے تھا، خیر فلم میں بیک گراؤنڈ میوسک یعنی پس منظر کی موسیقی عمدہ ہے جو ناظرین میں جوش پیدا کرتی ہے جس کے تخلیق کار ہیں ایس. تھمان، وہیں اداکاروں میں جہاں رام چرن اور کیارا آڈوانی اس فلم میں اپنی اداکاری کے جوہر بکھیر رہے ہیں وہیں انکے ہمراہ جنوبی فلموں کے معروف اداکار ناصر، ایس. جے. سریہ، سموتھی رکانی، جئے رام، راجیو کنا کلا اور رگھو بابو وغیرہ بھی شامل ہیں، رام چرن کی عمدہ اداکاری، ایکشن اور فلم کی کہانی کو دیکھتے ہوئے ہم اس فلم کو 5 میں سے 3 ستارے دیتے ہیں!

بھوجپوری سپر اسٹار پون سنگھ اور بالی ووڈ کے سپر ٹیلنٹڈ منیش پال کو ایک ساتھ، مداح ہوئے دیوانے!

حنان انصاری: بھوجپوری سپر اسٹار پون سنگھ اور معروف مزاحیہ اداکار و اینکر منیش پال نے افواہوں کی چکیوں میں دھوم مچا دی ہے کیونکہ انہیں ایک دلچسپ شوٹ پر ایک ساتھ دیکھا گیا۔ پون سنگھ کے مداحوں کی بڑی تعداد پہلے ہی اپنے پسندیدہ اسٹار کو منیش پال کے ساتھ کام کرنے کی افواہ کو سن کر پر جوش ہے۔ کچھ لوگ ہائی والٹیج ڈانس نمبر کا قیاس لگا رہے ہیں، جبکہ بہت لوگوں کا خیال ہے کہ یہ فلم بھی ہو سکتی ہے۔ منیش پال جنہیں اپنی استعداد کے لیے جانا جاتا ہے کو پون سنگھ کے ساتھ نئے علاقوں میں قدم رکھتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے، اس کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے ایک ذریعہ نے کہا،" پون سنگھ اور منیش پال کے درمیان یہ اشتراک ایک ایسی چیز ہے جس کی مداحوں کو کبھی توقع نہیں تھی، لیکن وہ اس کے لیے پہلے ہی پر جوش ہیں۔ دونوں ہی اپنے طور پر باصلاحیت ہیں۔ اور ایک ساتھ مل کر کچھ خاص کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ دیکھتے رہیں یہ انتظار کے قابل ہوگا"، تاہم دونوں اداکاروں کی جانب سے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔ پھر بھی، فلم کے شائقین اور ان کے پرستار دونوں کے درمیان ایک خاص تعاون کے منتظر ہیں۔

فلم اوئی اماں کا ٹیزر آیا منظرِ عام پر!

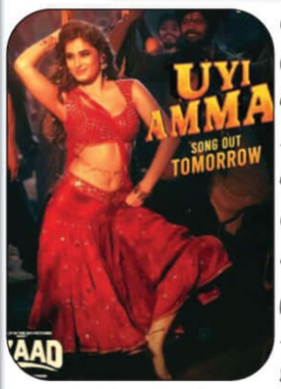

حنان انصاری: فلم آزاد کے تخلیق کاروں نے اوئی اما کا ٹیزر، جس میں راشا تھدانی آمن دیوگن کے ساتھ شاندار کارکردگی اور الیکٹرک کیمسٹری کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈائریکٹر ابھیشیک کپور اور میوزک کمپوزر امیت ترویدی کی متحرک جوڑی، جو ماضی میں اپنے ناقابل یقین میوزیکل تعاون کے لیے جانی جاتی رہی ہے ایک بار پھر آزاد کے لیے چارٹ برسٹنگ البم کے ساتھ واپس آگئی ہے۔ نامور ہدایت کار ابھیشیک کپور کی ہدایت کاری اور رونی اسکریووالا اور پرگیہ کپور کی پروڈیوس کردہ، یہ فلم انسانوں اور جانوروں کے درمیان اٹوٹ بندھن کے بارے میں ایک جذباتی کہانی کا وعدہ کرتی ہے، جس میں محبت، وفاداری اور ہمت کے گہرے سفر کو دکھایا گیا ہے۔ یہ فلم 17 جنوری 2025 کو سینما گھروں میں نمائش کے لیے تیار ہے۔

ارچنا پورن سنگھ کو ان کے شوہر پرمیت سیٹھی نے طلاق کی دھمکی کیوں دی؟

انڈیا کی مشہور اداکارہ اور کامیڈی شو 'کپل شرما شو' کی جج ارچنا پورن سنگھ اور اداکار پرمیت سیٹھی کئی سال پہلے شادی کے بندھن میں بندھے تھے اور دونوں ایک عرصے سے ہنسی خوشی شادی شدہ زندگی گزار رہے ہیں۔ این ڈی ٹی وی کے مطابق ارچنا پورن سنگھ اور پرمیت سیٹھی کی جوڑی کو بالی وُڈ کی مشہور جوڑیوں میں سے ایک کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ لیکن کیا آپ کو علم ہے کہ ایک مرتبہ پرمیت سیٹھی کی جانب سے ارچنا پورن سنگھ کو طلاق کی دھمکی دی گئی تھی؟

کہانی کچھ یوں ہے کہ بالی وڈ کی زیادہ تر شخصیات ممبئی کے علاقے جوہو، بینڈ رایا کھار کے علاقوں میں رہائش پذیر ہیں لیکن ارچنا پورن سنگھ اپنے خاندان کے ہمراہ کئی برس سے 'مدھ آئی لینڈ' میں رہ رہی ہیں۔ جب 'مدھ آئی لینڈ' باقی شہر سے کٹا ہوا تھا تو ارچنا پورن سنگھ نے یہاں دو مختلف جائیدادیں خرید لی تھیں۔ کامیڈین اور اداکارہ بھرتی سنگھ کے ساتھ پاڈ کاسٹ میں بات چیت کرتے ہوئے ارچنا 'مدھ آئی لینڈ' میں رہائش اختیار کرنے کی کہانی بتاتی ہیں۔ ارچنا پورن سنگھ نے بتایا کہ 'میں نے انہیں کہا تم مجھے طلاق دیتے ہو یا نہیں، مجھے اس کی کوئی پروا نہیں، میں تو بنگلہ خریدوں گی۔ میری اس ضد پر پرمیت نے سر تسلیم خم کرتے ہوئے کہا کہ چلو پھر خرید لیتے ہیں۔'

پریم ناتھ
جس نے ہیرو اور ولین کے طور پر ناظرین کے دلوں پر راج کیا

پچاس کی دہائی میں پریم ناتھ نے کئی فلموں میں ہیرو کا کردار نبھایا اور ان میں کئی فلمیں کامیاب بھی رہیں لیکن انہیں اداکاراؤں کے پیچھے درختوں کے ارد گرد چکر لگاتے ہوئے گیت گانا راس نہیں آیا اور انہوں نے ہیرو کا کردار نبھانے کی تمام پیشکشوں کو ٹھ※ راتے ہوئے ویلن کے کردار کو ترجیح دی۔

21 نومبر، 1926 کو پشاور میں پیدا ہوئے پریم ناتھ کو بچپن سے اداکاری کا شوق تھا۔ ملک کی تقسیم کے بعد ان کا خاندان پشاور سے جبل پور شہر منتقل ہو گیا۔ پچاس کی دہائی میں پریم ناتھ نے اپنے خوابوں کی تعبیر کے لئے ممبئی کا رخ کیا اور پرتھوی راج کپور کے ''پرتھوی تھیٹر'' میں اداکاری کرنے لگے۔

سال 1948ء میں، انہوں نے فلم اجیت سے اپنی فلمی سفر کا آغاز کیا لیکن وہ ناظرین کے درمیان اپنی شناخت نہیں بنا سکے۔ 1948 میں راج کپور کی فلم 'آگ' اور 1949 میں برسات کی کامیابی کے بعد پریم ناتھ کسی حد تک اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہو گئے۔

سال 1953ء میں فلم عورت کی شوٹنگ کے دوران پریم ناتھ اداکارہ بینا رائے کی جانب متوجہ ہوئے اور بعد میں ان سے شادی کر لی۔ شادی کے بعد انہوں نے بینا رائے کے ساتھ مل کر فلم پروڈکشن کے میدان میں قدم رکھا اور اپنا پی این فلم بینر قائم کیا۔

اس بینر تلے انہوں نے شگوفہ، پریزنر آف گولکنڈہ، سمندر اور وطن جیسی فلمیں بنائیں لیکن ان فلموں میں سے کوئی بھی فلم باکس آفس پر کامیابی حاصل نہیں کر سکی جس کے نتیجے میں انہیں مالی طور پر کافی نقصان اٹھانا پڑا اور انہوں نے فلم پروڈکشن کے کام سے توبہ کر لی اور اپنی پوری توجہ اداکاری پر مرکوز کر دی۔ اسی دوران پریم ناتھ نے کچھ فلموں میں کام کیا اور ان فلموں کو کامیابی بھی ملی لیکن انہوں نے محسوس کیا کہ مرکزی ہیرو کے بجائے ویلن کے طور پر فلم انڈسٹری میں ان کا مستقبل زیادہ محفوظ رہے گا اور انہوں نے ویلن کے کردار نبھانے شروع کر دیئے۔

اگر ان کی پسند کے کرداروں کی بات کریں تو انہوں نے سب سے پہلے اپنا پسندیدہ اور کبھی نہ بھلایا جانے والا کردار 1970 میں ریلیز ہوئی فلم جانی میرا نام میں ادا کیا جسے شائقین نے کافی پسند کیا تھا۔ سال 1975 میں ریلیز ہوئی فلم ''دھرماتما'' میں ناظرین کو پریم ناتھ کی اداکاری کے نئے روپ دیکھنے کو ملے۔ ہالی وڈ کی فلم ''گاڈ فادر'' پر مبنی اس فلم میں انہوں نے انڈرولڈ ڈان ''دھرم داس دھرماتما'' کا کردار سلور اسکرین پر بہت خوبصورتی سے ادا کیا۔ بعد میں اس فلم سے متاثر ہو کر دیگر کئی فلمیں بنیں۔

اپنی اداکاری میں یکسانیت سے بچنے اور خود کو کریکٹر ایکٹر کے طور پر پیش کرنے کے لئے انہوں نے 1970 میں راج کپور کی فلم بابی میں فلم کی ہیروئن ڈمپل کپاڈیہ کے باپ کا کردار ادا کیا۔ اس فلم میں انہیں بہترین معاون اداکار کے فلم فیئر ایوارڈ کے لئے نامزد کیا گیا تھا۔

اسّی کی دہائی میں صحت کی خرابی سبب انہوں نے فلموں میں کام کرنا بند کر دیا تھا۔ 1985 میں ریلیز ہوئی فلم ہم دونوں ان کے فلمی کیریئر کی آخری فلم تھی۔ ڈائریکٹروں میں ان کی جوڑی مشہور پروڈیوسر ڈائریکٹر سبھاش گھئی، راج کپور، دیو آنند اور منوج کمار کے ساتھ کافی سراہی گئی۔

ہندی فلموں کے علاوہ پریم ناتھ نے امریکی ٹیلی ویژن سیریل ''مایا'' میں ایک چھوٹا سا کردار ادا کیا اس کے علاوہ انہوں نے امریکی فلم ''کینر'' میں بھی اداکاری کے جوہر دکھائے۔ تقریبا تین دہائی تک اپنی بااثر اداکاری سے ناظرین کے دل میں اپنی خاص شناخت بنانے والے پریم ناتھ 3 نومبر 1992 کو اس دنیا کو الوداع کہہ گئے۔

یو یو ہنی سنگھ اور عاطف اسلم بہت جلد ایک ساتھ

انڈیا کے سنگر یو یو ہنی سنگھ نے پاکستانی سنگر عاطف اسلم سے حالیہ دنوں میں ملاقات کی ہے۔ ہنی سنگھ نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر عاطف اسلم کے ساتھ اپنی تصویر شیئر کی۔ ہنی سنگھ نے انسٹاگرام پوسٹ کے کیپشن لکھا کہ 'بغیر بارڈرز کے بھائی'۔ تصویر میں دونوں سنگرز کو ایک ساتھ کھڑے ہو کر پوز بناتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ یو یو ہنی سنگھ انگریزی بیٹ، دیسی کلاکار، لنگی ڈانس، ڈوپ شوپ اور ہائی ہیلز جیسے سپر ہٹ گانوں کی وجہ سے انڈیا سمیت دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ دوسری جانب عاطف اسلم پاکستان کے پاپ میوزک کے ساتھ ساتھ بالی وُڈ میں بھی کئی سپر ہٹ گانے گا چکے ہیں۔ عاطف اسلم نے سنہ 2000 میں اپنے فنی سفر کا آغاز کیا تھا۔ دوسری جانب ہنی سنگھ کی انسٹاگرام پوسٹ پر مداحوں کے تبصرے بھی دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ نوڈی خان اپنے تبصرے میں لکھتے ہیں کہ 'جب میلوڈی کے شاہکار کی ریپ میوزک کے شاہکار سے ملاقات ہو۔' کنگ وِنے نے دونوں سنگر کے مشترکہ گانے کی آرزو کرتے ہوئے لکھا کہ 'آخر کار گانا آ رہا ہے۔' راہُل نے تبصرہ کیا کہ 'ان کا کولیب شاندار دنوں میں آنے والا ہے۔'

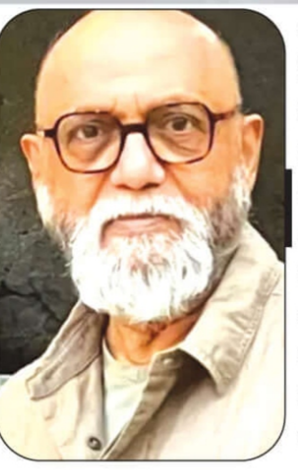

ممبئی: فلم ساز، شاعر اور صحافی پریتش نندی کا بدھ (8 جنوری) کو انتقال ہو گیا۔ ہندوستانی سنیما اور ادب میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پریتش نندی کا ممبئی میں اپنی رہائش گاہ پر انتقال ہو گیا۔ انہوں نے 73 سال کی عمر میں آخری سانس لی۔ ان کے انتقال کی خبر سن کر فلم اور میڈیا انڈسٹری سوگ میں ہے۔ ورسٹائل پریتش نندی کا کریئر تین دہائیوں پر محیط تھا، جس کے دوران وہ ہندوستانی فلم پروڈکشن اور میڈیا کے شعبے میں ایک لیجنڈری شخصیت بن گئے۔ انہوں نے 1993 میں پریتش نندی کمیونیکیشنز کی بنیاد رکھی۔ یہ ایک میڈیا کمپنی ہے۔ فلم ساز اور ٹیلی ویژن شخصیت ہونے کے علاوہ پریتش نندی ایک شاعر اور مصنف بھی تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انہوں نے انگریزی میں شاعری کی چالیس سے زائد کتابیں لکھنے کے ساتھ ساتھ افسانے اور ترجمے کے کام بھی لکھے۔ انھوں نے کلاسیکی محبت کی شاعری کا سنسکرت سمیت دیگر زبانوں میں ترجمہ کیا ہے جس کے لیے انھیں بے حد سراہا گیا ہے۔ پریتش نندی کی تخلیقی صلاحیتوں کا دائرہ مصوری تک بھی پھیلا، جہاں انہوں نے اپنے فن پاروں کی کئی نمائشیں منعقد کیں۔

پریتش نندی نے ان فلموں کو پروڈیوس کیا:

کچھ کھٹی کچھ میٹھی (2001)

پریتش نندی کی مشہور فلموں اور ان کی کتابوں پر ایک خاص نظر

بالی ووڈ کالنگ (2001)
دی میسٹک میسور (2001)
سور (2002)
کانٹے (2002)
جھنکار بیٹس (2003)
ممبئی میٹنی (2003)
چمیلی (2004)
پاپ کارن کھاؤ مست ہو جاؤ (2004)
شبدھ (2005)
ہزاروں خواہشیں ایسی (2005)
ایک کھلاڑی ایک حسینہ (2005)
ان کہی (2006)
پیار کے سائڈ ایفیکٹس (2006)
بوبی رک فار ایور (2007)
حال ہی میں شادی ہوئی (2007)
بدصورت اور پاگل (2008)
میرا بائی ناٹ آؤٹ (2008)
دھیمے دھیمے (2009)
رات گئی بات گئی (2009)
کلک (2010)
شادی کے سائڈ ایفیکٹس (2014)
مستی زادے (2015)

2000 کی دہائی کے اوائل میں، پریتش نندی کی کمپنی نے ٹیلی ویژن کی صنعت میں بھی قدم رکھا۔ دوردرشن پر مشہور ٹاک شو دی پریتش نندی شو بنایا۔ یہ پروگرام مشہور شخصیات کے ساتھ دلچسپ گفتگو کا ایک شو تھا، جہاں مشہور شخصیات نے اپنی زندگی کی کہانیاں شیئر کیں۔ اس سے بھارتی میڈیا میں پریتش نندی کی موجودگی مزید مضبوط ہوئی۔

پریتش نندی کی مشہور کتابیں:

آف گاڈ اینڈ ولیس
کیرلس ویسپرس
کرشا، کرشا، کرشا: پریتش نندی ورژن
میں میرا بائی کا پراتیش ندی ورژن
پیرالائس مائنڈس
وکاس بک آف ماڈرن انڈیا لو اسٹوری
سم فرنڈس
اگین

پریتش نندی کی نظم

پریتش نندی کی نظم کلکتہ اگر آپ کو مجھے جلاوطن کرنا چاہیے بہت مشہور ہے۔ اسے جدید ہندوستانی ادب میں ایک اہم کلاسک سمجھا جاتا ہے۔ ہندوستانی ادب میں ان کی خدمات کے لیے حکومت ہند نے انہیں 1977 میں پدم شری ایوارڈ سے نوازا۔ فلمساز پریتش نندی 73 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اللہ وقت کا مالک

ایڈوکیٹ
شیخ شاہد عرفان، ممبئی

ہر شئے میں تبدیلی وقت کے ساتھ تواتر سے ہوتی رہتی ہیں۔ انسان اپنے ولادت کے وقت محض چند کلو گرام کا ہوتا ہے۔ جوں جوں انسان کی عمر بڑھتی ہیں توں توں اس کے وجود میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں، حتیٰ کے چند سالوں میں چند کلو گرام کا طفل لہیم سہیم انسان میں تبدیل ہو چکا ہوتا ہے، اس کے شعور کو بے پناہ صلاحیت حاصل ہو جاتی ہے، کائینات میں ہر شے چل رہی ہے اور ہر شئے میں تبدیلیاں بھی ہوتی چلی آرہی ہے سورج کے تعلق سے سائنسداں کہتے ہیں کہ اس کی توانائی کو زوال آرہا ہے، کوئی شئے مستقل مزاج پر قائم نہیں ہیں۔ تبدیلی قدرت کا دستور ہے۔ رب تعالیٰ کی کائینات میں انسان نے عملاً زمین پر خدا ہونے کا دعویٰ کیا۔ نمرود، فرعون کی مثالیں قران میں واقعات کے ساتھ درج ہے اور ان کا عبرتناک انجام بھی اللہ نے بتا دیا، قران میں اللہ سورہ فاتحہ کی آیت نمبر ۳/ "مالک یوم دین" تین الفاظ پر مشتمل اس آیت کا مفہوم ہے۔ اور اللہ ہی مالک فیصلے کے دن کا، اگر لفظی معنیٰ دیکھا جائے، مالک تو مالک ہی ہوتا ہے لفظ یوم کا ترجمہ دن کے طور کیا گیا ہے، تاہم عربی زبان میں دن کو "النہار اور رات کو الیل" کہا گیا ہے۔ سورہ العمران آیت نمبر ۲۷/ مفہوم ہے اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دان کو رات میں داخل کرتا ہے، گر یہاں مراد یوم کو دن سے لے تو ایک خلاء باقی رہ جاتا ہے کہ اللہ دن کا مالک ہے تو رات کا مالک کون ہے؟

ہر صورت آیت میں یوم کا معنیٰ دن نہیں ہو سکتا، مزید آیت میں تیسرا لفظ دین ہے جو واضع کر رہا ہے اللہ دین ء اسلام کو own کر رہا ہے، اس کے ساتھ باقی تمام مذاہب و دین اللہ نے منسوخ کر دیے یوم کے معنیٰ بہت وسیع ہے۔ یوم سے وقت مراد ہے، اللہ وقت کا مالک ہے، ہر انفرادی انسان پر جو وقت گزر رہا ہے، اللہ اس کا مالک ہے، ہر انسان ہر شئے پر علحیدہ علحیدہ وقت گذارا جا رہا ہے، پس ہر وقت میں ہر شئے تبدیل ہو رہی ہے، کسی پر غم کا سایا وقت نے لے آیا ہے، کسی پر آسودگی کا وقت ہے۔ کوئی وزیر اعظم نریندر مودی کی طرح بنا ہوا ہے، وقت کی عنایت سے اور کوئی وزیر اعظم قید خانے میں پہنچا دیا گیا عمران خان کی طرح، وقت اور تبدیلی دونوں ہم آہنگ ہے، وقت کی زد میں جو شئے سفر کر رہی ہے وہ تبدیلی کا مزہ چکھ رہی ہے، اللہ کی بنائی کائینات میں انسان نے اللہ کے عطاء کردہ نظام کو پس پشت ڈال دیا، کوئی سیکولرازم کی شہنائیاں بجا رہا ہے، اور کوئی ڈیکیٹر بنا بیٹھا ہے، اور کوئی بادشاہ ہے، وقت اب تبدیلی کی طرف گامزن ہے، سیکولر نظام میں اللہ کی نفی کی گئی ہیں۔

سیکولر نظام اپنے آخری دور میں داخل ہو چکا ہے، موجودہ سیکولر نظام نے دھوکا مکروفریب، معاشی استحصال، فحاشی، شراب نوشی، بدعنوانی، بدکرداری کو گھر گھر پہنچا دیا ہے، اخلاقیت کا قلع قمع کرتا سیکولر نظام انسانیت کو پامال کر رہا ہے، رشوت ستانی نے ہر حکومتی ادارے کو مفلوج کر دیا ہے، عدالتیں فیصلے تو کر رہی ہے، تاہم اس میں انصاف کہی نظر نہیں آتا، قانون کو بالا دستی اب حاصل نہیں ہے، حکمران جو مرضی چاہے عوام کے ساتھ برتاؤ کر رہے ہیں، بلڈوزر سے غریب عوام کے گھر مسمار کر کے حکمراں خوشی محسوس کرتے ہیں عدالت کے فیصلوں کو کوئی اہمیت حاصل نہیں ہے ہجومی تشدد کے ذریعے مسلمانوں کو قتل کیا جا رہا ہے، قاتل قانون کے شکنجے میں نہیں آتے، یہی وہ نظام ہے جس کی زد میں بھارت ہیں، لوٹ کھسوٹ ہر سطح پر نمایا ہے، تعلیمی نظام غریبوں کی پہنچ سے باہر ہے، حکمران عوام سے موصول لگان کو ذاتی ملکیت سمجھ کر عش وعشرت کی زندگی گذار رہے، وقت کا مالک اللہ ھیں، تاہم وقت میں تبدیلی کا عنصر موجود ہے، عنقریب سیکولرازم کا چراغ بجھنے کو ہے۔ اللہ اپنے نفی کرنے والوں کا انجام نمرود و فرعون کی طرح کر چکا ہے نیز ہر دور میں کرتا رہے گا، دین ء اسلام کا مالک دین اسلام کو عروج پر رکھے گا۔

☆☆☆☆

آپ کی تصاویر محفوظ نہیں ہیں!

ڈیپ فیک ٹیک کو کس طرح ہتھیار بنایا جا رہا ہے

اس سے کس طرح مقابلہ کیا جائے

مصنوعی ذہانت کا غلط استعمال اخلاقی اور قانونی حدود کو چیلنج کرتا رہتا ہے، اس کے سب سے خطرناک مظہر میں سے ایک گہری جعلی فحش نگاری ہے۔ اس بڑھتے ہوئے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے امریکی اسینیٹ نے حال ہی میں دو طرفہ ٹیک اٹ ڈاؤن ایکٹ منظور کیا، جو AI سے تیار کردہ ڈیپ فیک مواد سمیت غیر متفقہ مباشرتی تصویروں کی اشاعت کو جرم قرار دیتا ہے۔ یہ بل، جو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور ویب سائٹس کو متاثرین سے اطلاع ملنے کے 48 گھنٹوں کے اندر اس طرح کے مواد کو ہٹانے کا پابند کرتا ہے۔ اب غور کے لیے ایوان میں منتقل ہو گیا ہے۔ ڈیپ فیک پورنوگرافی کے پیچھے چھپی ٹیکنالوجی، اس کے عروج، خطرات سے اپنی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں، اور اگر تصاویر یا ویڈیوز کا غلط استعمال ہو رہا ہے تو اسے سمجھنا ضروری ہے۔

اس مسئلے کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کے لیے، ہم نے ابھیوردھن، چیئرپرسن اور مینیجنگ ٹرسٹی، انڈین سوسائٹی آف آرٹیفیشل انٹیلی جنس اینڈ لاء، اورنا گپور کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (سائبر) لوہت متانی سے بات کی۔

2024 میں بالی ووڈ کی مشہور شخصیات رشمیکا منڈنا، عالیہ بھٹ، اور کٹرینہ کیف کی بگڑی ہوئی تصاویر سوشل میڈیا پر جنگل کی آگ کی طرح پھیلنے کے بعد ڈیپ فیکس نے بھارت میں اپنا مرکز بنا لیا۔ تاہم ڈیپ فیکس صرف مشہور شخصیات تک ہی محدود نہیں ہیں۔ بلکہ اس ٹیکنالوجی سے عام لوگوں کو نشانہ بنانے کے لیے تیزی سے استعمال کیا جا رہا ہے، جس سے ڈیپ فیک پورنوگرافی ایک تشویشناک المیہ بن گیا ہے۔

سوشل میڈیا تجزیاتی فرم ٹویسی کے مطابق 84 فیصد افراد سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والے ڈیپ فیک پورنوگرافی کا شکار ہو چکے ہیں۔ ہائپر ریئلسٹک AI سے تیار کردہ مشہور شخصیات کی تصاویر سے جو شروع ہوا وہ اب عام لوگوں کو نشانہ بناتے ہوئے گھوٹالوں اور بلیک میل میں تبدیل ہو گیا ہے۔

سنکیت (فرضی نام) کا معاملہ لے لیں۔ پچھلے سال کے شروع میں اس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک بظاہر بے ضرر اشتہار پر کلک کیا۔ اس کے بعد کیا ہوا ایک ڈراؤنا خواب تھا۔ اس کی عوامی تصویروں تک رسائی رکھنے والے دھوکہ بازوں نے اسے گہری جعلی مباشرتی تصاویر کے ساتھ بلیک میل کرنا شروع کر دیا، اور دھمکی دی کہ اگر وہ ادائیگی نہ کرے تو انہیں وائرل کر دیں گے۔

سنکیت نے ابتدا میں دھمکیوں کو نظر انداز کیا، لگاتار واٹس ایپ کالوں سے بچنے کے لیے اپنا فون بند کر دیا۔ لیکن ہراساں کرنا اس وقت بڑھ گیا جب جعلی فیس بک پروفائلز نے اس کی پوسٹس کے تبصروں کے سیکشن میں اس کی تصاویر شیئر کرنا شروع کر دیں۔ اس نے اپنا فیس بک پروفائل ڈیلیٹ کر دیا اور اپنا نمبر تبدیل کر دیا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے فیصلے اور عدم اعتماد کے خوف سے سنکیت نے سائبر کرائم سیل کو واقعے کی اطلاع نہ دینے کا غلط فیصلہ کیا۔ سنگیت نے انڈین ایکٹریس کو بتایا کہ انہوں نے میرے سوشل میڈیا کے استعمال میں خامیاں پائی ہوں گی، ایک نامناسب اشتہار پر کلک کرنے پر مجھ پر فیصلہ کیا ہوگا، اور مجھے یقین ہے کہ کچھ بھی نہیں بدلا ہوگا۔

بہتر آگاہی کے ساتھ، سنکیت اس طرح کے تکلیف دہ تجربے کے جذباتی اور سماجی نقصان کو روک سکتا تھا۔ ڈیپ فیک پورنوگرافی بنانا خطرناک حد تک آسان ہو گیا ہے، سو سے زیادہ ویب سائٹس، سافٹ ویئر اور ایپلیکیشنز آن لائن دستیاب ہیں۔ یہ ٹولز کم سے کم تکنیکی مہارت رکھنے والے صارفین کو بھی ڈیپ فیکس بنانے کی اجازت دیتے ہیں۔ ایک عام صارفین کو بھی اس تلاش ان ویب سائٹس تک لے جائے گی۔ اگرچہ ایسی ویب سائٹس پر قواعد کے مطابق صرف 18 سال سے زائد عمر کے لوگوں کو اجازت ہے، اس کے لیے کسی ثبوت یا تصدیق کی ضرورت نہیں ہے، جیسا کہ فحش سائٹس پر، اور اگرچہ ایسی ویب سائٹس صارفین کو خبردار کرتی ہیں کہ وہ دوسروں کی تصاویر ان کی اجازت کے بغیر استعمال نہ کریں۔ واضح ہے کہ صارفین اپنی فحش تصاویر بنانے کے لیے اس ٹول کا استعمال نہیں کریں گے۔

ابھیوردھن کے مطابق بھارت میں نہ صرف سیاسی مہموں میں بلکہ غیر سیاسی تناظر میں بھی ڈیپ فیکس کے معاملات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر 2019 اور 2020 کے درمیان ڈیپ فیک آن لائن مواد میں 900 فیصد اضافہ ہوا ہے، اور کچھ محققین نے پیشن گوئی کی ہے کہ 2026 تک 90 فیصد تک آن لائن مواد مصنوعی طور پر بنایا جا سکتا ہے۔ مزید حالیہ تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستانی سوشل میڈیا صارفین اکثر اے آئی تبدیل شدہ میڈیا کے سامنے آتے ہیں، انہوں نے کہا۔

جدید AI ڈیپ فیکس جنریٹیو ایڈورسریئل نیٹ ورکس (جے اے این) کے ذریعے تقویت یافتہ ہیں، جو دو مشین لرننگ ماڈل استعمال کرتے ہیں: مصنوعی میڈیا بنانے کے لیے ایک جنریٹر اور ایک تعصب یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا یہ جعلی ہے۔ بار بار کی کوششوں کے ذریعے جنریٹر اپنے آؤٹ پٹ کو اس وقت تک بہتر کرتا ہے جب تک کہ بصری یا آڈیو مواد قائل طور پر حقیقت پسندانہ نہ ہو۔ جنریٹر اور امتیازی سلوک کرنے والے کے درمیان مسلسل فیڈ بیک لوپ آؤٹ پٹ کو پالش کرتا ہے جب تک کہ یہ اکثر حقیقی فوٹیج سے الگ نہیں کیا جا سکتا، جس سے یہ انتہائی دھوکہ دہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان ڈیپ فیکس کو بہت قائل کر دیتے ہیں۔ ایڈوانسڈ AI منٹ کی تفصیلات جیسے چہرے کے تاثرات، روشنی کی باریکیاں اور آواز کے ٹونز وغیرہ پر قبضہ کر سکتا ہے۔

فی الحال ہندوستان کے پاس ایک جامع قانونی فریم ورک کا فقدان ہے جو خاص طور پر AI سے تیار کردہ مواد یا ڈیپ فیکس کے مطابق بنایا گیا ہے۔ AI پلیٹ فارمز عام طور پر گرے ایریا میں کام کرتے ہیں - جب تک کہ وہ انڈیا کے انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) ایکٹ 2000 کی پابندی کرتے ہیں اور واضح غیر قانونی مواد کی میزبانی یا شیئر کرنے سے گریز کرتے ہیں، وہ تکنیکی طور پر قانونی حدود میں رہ سکتے ہیں۔ تاہم قانون اب بھی تیار ہو رہا ہے، ابھی وردھن نے کہا۔

جبکہ تعزیرات ہند کی دفعہ (بی این ایس) 2023 میں ہتک عزت، دھوکہ دہی، شناخت کی چوری، ڈیپ فیکس یا غیر متفقہ AI سے تیار کردہ تصاویر اور ویڈیوز پر واضح طور پر توجہ نہیں دی گئی ہے۔ آئی ٹی ایکٹ 2000 کا بھی یہی معاملہ ہے۔

الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے حالیہ مشورے کو مبہم اور غیر پابند ہونے کی وجہ سے تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ راز داری اور ہتک عزت کے قوانین کے تحت سول علاج بھی محدود دائرہ کار میں رہتے ہیں۔

متاثرین کو کیا کرنا چاہیے؟

ثبوت کو محفوظ کریں: ہیرا پھیری والے مواد کے اسکرین شاٹس، نوٹ یو آر ایل اور ٹائم اسٹیمپ کیپچر کریں۔ حکام کو رپورٹ کریں: ہیرا پھیری والے مواد کے اسکرین شاٹس، نوٹ یو آر ایل اور ٹائم اسٹیمپ کیپچر کریں۔ سائبر کرائم سیل میں وزارت داخلہ کے پورٹل یا مقامی پولیس اسٹیشن کے ذریعے شکایت درج کروائیں۔ آئی ٹی ایکٹ کے سیکشن 66ای (امیج پرائیویسی) یا بی این ایس کی دفعات کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پلیٹ فارم سے ہٹانے کی درخواست کریں: زیادہ تر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز میں غیر متفقہ مباشرتی تصاویر یا ہیرا پھیری والے مواد کے خلاف پالیسیاں ہوتی ہیں۔ متاثرین ثبوت کے ساتھ ٹیک ڈاؤن کی درخواست دائر کر سکتے ہیں۔

قانونی مدد طلب کریں: اگر مجرم یا پلیٹ فارم غیر جوابدہ ہے تو قانونی نوٹس یا جنگ بندی کے خط کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ این جی اوز اور قانونی امداد کے پروگرام: جب کہ ہندوستان کے پاس کوئی مخصوص ڈیپ فیک سپورٹ آرگنائزیشن نہیں ہے، کچھ ڈیجیٹل رائٹس گروپس، سائبر لاء کلینک، اور پرو بونو قانونی اقدامات اس عمل کو نیویگیٹ کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ متانی کے مطابق، جب کوئی متاثرہ شخص چھیڑ چھاڑ کی گئی مباشرتی تصاویر کے بارے میں شکایت درج کرواتا ہے تو اس کا بنیادی مقصد تصویر کو اس پلیٹ فارم سے ہٹانا ہے جہاں اسے اپ لوڈ یا شیئر کیا گیا ہے۔ اکاؤنٹ کی شناخت، میڈیا کو ڈیلیٹ کرنا اور ملزم کی شناخت اور گرفتاری کے اقدامات ہیں۔ متانی نے کہا کہ واٹس ایپ پر ایسے ہیرا پھیری والے ڈیٹا کو شیئر کرنے کے معاملات میں، لوگوں کے ڈیوائس سے تصاویر کو ڈیلیٹ کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اگر تصاویر واٹس ایپ گروپس پر شیئر کی جاتی ہیں تو ایڈمنز کو کیس میں ملزم سمجھا جاتا ہے۔ ملزمان کے خلاف انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، 2000 اور تعزیرات ہند 2023 کے سیکشنز کے امتزاج کے تحت مقدمہ درج کیا

حمد

اے خالق کون و مکاں، تو ہی حقیقتِ جہاں
تیرے ہی جلوے ہر طرف، تو ہی عیاں، تو ہی نہاں
تُو مالکِ ہر شے ہے رب، تیرا کرم بے پایاں ہے
ہم بندے تیرے بے سہارے، تو ہی ہمارا آسرا ہے
تیری حمد ہو صبح و شام، تیرے چرچے ہر زبان
دل کی دنیا روشن کر دے، تُو ہے رحیم و مہربان
تو ہے بے مثال، تیرا کوئی نہیں ہے شریک
تجھ سے بڑھ کر کوئی نہیں، تُو ہے ذاتِ بے عیب
ہر بلائیں دور ہوں، تیرے ذکر سے ہمیں سکون
تُو ہی ہے ہمارے دلوں کا، واحد اور راز کا راز
تُو ہی راحتِ دل، تُو ہی شفایابی ہے
تُو ہے جس کا دھیان، ہر گم شدہ راہ کی رہگزر
ہر پھول میں تیری عظمت کا عکس ہو
جہاں بھی جاؤں، تیری رحمت کا گلابؔ پھیلتا ہے

محمد گلاب حسین، بہار

حمد

تو لَم یَزَل۔ لا شریک تو ہے
کہ کل جہاں کا ملیک تو ہے
تو جس کو چاہے امیر کردے
تو جس کو چاہے فقیر کردے
یہ چاند سورج۔ چمکتی بجلی
ہے انکو تو نے ہی روشنی دی
زمیں تری۔ آسماں بھی تیرا
مکاں ترا۔ لا مکاں بھی تیرا
جلیل تو ہی۔ جلال تو ہی
جمال تو ہی۔ کمال تو ہی
کہ لفظ "کُن" سے جہاں بنایا
بنا کے حکمت سے پھر سجایا
امید اختر کو ہے تجھی سے
وہ مانگتا بھی نہیں کسی سے

شمیم اختر

غزل

کون کہتا ہے خواب پورے نہیں ہوتے
خواہشیں دل کی کبھی ادھوری نہیں ہوتیں
دھوپ سہہ کر بھی جو کھلتے ہیں گل
ان کی مہک کم کبھی نہیں ہوتی
حوصلے گر ہوں بلند انسان کے
راہ کی دیوار کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی
چاہ ہے جو دل میں تو ہار نہ مان
زندگی کی کشتی کبھی بے سمت نہیں ہوتی
محنت، دعا، اور یقین کا سہارا لے انّا
یہ دنیا بے سبب مہربان نہیں ہوتی

سلیم انّا
دارالہدی کرناٹک

خوبصورت ذہن ظاہری خوبصورتی سے فزوں تر ہے

ڈاکٹر ریاض احمد

ایک ایسی دنیا میں جہاں جسمانی خوبصورتی کی تصاویر غالب ہیں، یہ کہاوت "خوبصورت چہرے ہر جگہ ہیں، لیکن خوبصورت ذہن نایاب ہیں" ایک گہری اہمیت رکھتی ہے۔ معاشرہ اکثر ظاہری خوبصورتی کا جشن مناتا ہے، لیکن ایک شخص کی اصل قدر اس کے کردار، عقل، اور جذباتی ذہانت میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہ مضمون اندرونی خوبصورتی کی اصل پر روشنی ڈالتا ہے اور وضاحت کرتا ہے کہ ایک خوبصورت ذہن کی پرورش کیوں ذاتی ترقی کے لیے ضروری ہے اور زیادہ ہمدرد اور سمجھدار معاشرے کے فروغ کے لیے بھی۔

جسمانی خوبصورتی کی کشش

میگزین کے چمکدار صفحات سے لے کر سوشل میڈیا کی تخلیقی پوسٹس تک، ہم مسلسل جسمانی خوبصورتی کی نمائندگی سے دوچار رہتے ہیں۔ ایک خوبصورت چہرے کی کشش اکثر تعریف اور توجہ کا سبب بنتی ہے۔ مثال کے طور پر، فلمی ستارے یا مشہور شخصیات کو ان کی ظاہری دلکشی کی وجہ سے اکثر سراہا جاتا ہے۔ تاہم، یہ سطحی تعریف عموماً عارضی ثابت ہوتی ہے۔ جسمانی خوبصورتی، چاہے یہ دروازے کھولنے یا ابتدائی تاثر پیدا کرنے میں مددگار ہو، دیرپا تعلقات یا معنی خیز روابط کی ضمانت نہیں دیتی۔ مشہور ماڈل مارلن منرو کی مثال لیں، جنہیں ان کی ظاہری دلکشی کے لیے دنیا بھر میں سراہا گیا لیکن ان کی ذاتی زندگی مشکلات سے بھری ہوئی تھی، جس میں خوشی اور اندرونی سکون کی کمی شامل تھی۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جسمانی خوبصورتی اکیلے انسان کو مکمل طور پر مطمئن نہیں کر سکتی۔

ایک خوبصورت ذہن کی حقیقت

اس کے برعکس، ایک خوبصورت ذہن ہمدردی، تخلیقی صلاحیت، عقل، اور لچک جیسی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ یہ تنقیدی سوچنے، مختلف نقطہ نظر کو سمجھنے اور معنی خیز گفتگو میں مشغول ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر، مدر ٹریسا کو لیں۔ وہ ایک خوبصورت ذہن کی علامت تھیں، جنہوں نے اپنی زندگی دوسروں کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ ان کی ہمدردی اور انسانیت سے محبت نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ اسی طرح، ملالہ یوسفزئی ایک اور مثال ہیں، جنہوں نے اپنے خیالات اور علم کی طاقت سے دنیا کو متاثر کیا، اور خواتین کی تعلیم کے لیے آواز اٹھائی۔ خوبصورت ذہن رکھنے والے افراد اپنے ارد گرد کے لوگوں کو متاثر کرتے ہیں۔ وہ روایتی سوچ کو چیلنج کرتے ہیں، جدت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اور ایسے ماحول کو فروغ دیتے ہیں جہاں خیالات پنپ سکیں۔

اندرونی خوبصورتی کی پرورش کی اہمیت

ایک خوبصورت ذہن کی پرورش کے لیے شعوری کوشش اور خود احتسابی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، ایک طالب علم جو کتابوں کے ذریعے نئے خیالات سیکھنے کی کوشش کرتا ہے، نہ صرف اپنی علمی صلاحیت کو بڑھاتا ہے بلکہ اپنی سوچ کو وسیع بھی کرتا ہے۔ اسی طرح، آرٹ یا موسیقی سے محبت کرنے والا ایک فرد، اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارتا ہے، جو اسے زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

مزید برآں، ہمدردی اور مہربانی کی مشق ہماری جذباتی ذہانت کو بڑھا سکتی ہے، جس سے ہم دوسروں کے ساتھ معنی خیز طریقوں سے جڑ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، جب ہم کسی ضرورت مند کی مدد کرتے ہیں، یا کسی کو حوصلہ دیتے ہیں، تو یہ نہ صرف دوسرے کو خوش کرتا ہے بلکہ ہمارے اندرونی سکون کو بھی بڑھاتا ہے۔

خوبصورت ذہنوں کے اثرات

جب ہم خوبصورت ذہنوں کی ترقی کو ترجیح دیتے ہیں، تو ہم ایک ایسے سلسلہ وار اثر میں حصہ ڈالتے ہیں جو کمیونٹیز اور معاشروں کو بدل سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک استاد جو طلبہ کو نہ صرف پڑھائی میں بلکہ زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے، وہ اپنے شاگردوں کی زندگی میں ایک مثبت اثر ڈال سکتا ہے۔ اسی طرح، ایک کاروباری رہنما جو اپنے ملازمین کو قدر دیتا ہے اور ان کی فلاح و بہبود کا خیال رکھتا ہے، اپنے ادارے کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جا سکتا ہے۔

معاشرے میں خوبصورتی کے تصورات کو بدلنے کا کردار

معاشرہ خوبصورتی کے تصورات کو تشکیل دینے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میڈیا، تعلیم، اور سماجی اقدار خوبصورتی کی تعریف پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

1. میڈیا کا اثر: میڈیا خوبصورتی کے تصورات پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے۔ مثلاً، ایسے اشتہارات جو مختلف جسمانی اقسام، عمر، اور ثقافتوں کو پیش کرتے ہیں، خوبصورتی کی متنوع تعریف کو فروغ دے سکتے ہیں۔

2. تعلیم اور آگاہی: تعلیمی ادارے خوبصورتی کے معیارات کو دوبارہ تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اسکولز میں جذباتی ذہانت اور خود اعتمادی کے حوالے سے ورکشاپس کا انعقاد طلبہ کو اپنی اندرونی خوبیوں کو تسلیم کرنے کی ترغیب دے سکتا ہے۔

3. کمیونٹی انیشی ایٹو: ہنر اور ذہنی خوبصورتی کو اجاگر کرتے ہوئے ایونٹس منعقد کیے جا سکتے ہیں، جیسے ٹیلنٹ شوز یا سائنسی نمائشیں، جو لوگوں کی ذہنی صلاحیتوں کو سراہیں۔

نتیجہ: خوبصورت ذہنوں کی اہمیت کو تسلیم کریں

آخر میں، یہ حقیقت واضح ہے کہ جسمانی خوبصورتی محدود اور عارضی ہو سکتی ہے، جبکہ ایک خوبصورت ذہن کی گہرائی اور اثر ہمیشہ رہنے والا ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جو اکثر ظاہری شکل و صورت پر توجہ مرکوز کرتی ہے، ہمیں اپنی توجہ اندرونی خوبصورتی اور ذہنی خوبیوں کی پرورش پر مرکوز کرنی چاہیے۔

ایسے افراد جیسے اے پی جے عبدالکلام، اندرا گاندھی، نوبل انعام یافتہ سائنسدان، نیلسن منڈیلا، مارٹن لوتھر کنگ جونیئر، ملالہ یوسفزئی، مدر ٹریسا، اور عبدالستار ایدھی ظاہری طور پر خوبصورت نہ بھی ہوں، لیکن ان کے ذہن شاندار تھے۔ ان کی بصیرت، قربانی اور غیر معمولی صلاحیتوں نے انہیں اپنے لیے، اپنے معاشرے، اور اپنے ملک کے لیے ایسے کام کرنے کے قابل بنایا جو ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ یہ افراد اپنے خوبصورت ذہنوں کی بدولت دنیا میں تبدیلی لانے کے لیے ایک مشعل راہ بنے۔

ان میں نیلسن منڈیلا نے اپنی ہمت اور جدوجہد سے جنوبی افریقہ میں نسل پرستی کے خاتمے کے لیے ایک مثال قائم کی۔ مارٹن لوتھر کنگ جونیئر نے مساوات اور انصاف کے لیے اپنی آواز بلند کی، جس نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ ملالہ یوسفزئی نے تعلیم کے حق کے لیے اپنی جدوجہد سے دنیا بھر کی خواتین کو اپنی طاقت پہچاننے کا پیغام دیا۔ مدر ٹریسا کی انسانیت سے محبت اور عبدالستار ایدھی کی خدمتِ خلق کی مثالیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ خوبصورت ذہن کیسے دنیا کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ افراد اس بات کا مظہر ہیں کہ اندرونی خوبصورتی اور ایک خوبصورت ذہن نہ صرف ذاتی کامیابی کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ معاشرتی ترقی اور مثبت تبدیلی کے لیے بھی لازمی ہیں۔

آئیے ہم اپنی زندگیوں میں ان خصوصیات کو اپنانے کی کوشش کریں جو حقیقی خوبصورتی کی عکاسی کرتی ہیں: ہمدردی، عقل، تخلیقی صلاحیت، اور ہمدردی۔ خوبصورت ذہنوں کو فروغ دینا ہماری انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری ہے، کیونکہ یہی ذہن آنے والی نسلوں کے لیے ایک مثبت اور دیرپا ورثہ چھوڑ سکتے ہیں۔

غزل

بھیجا تھا میری خاطر اس نے دعوت کا پیام
کرتے تھے جس وقت سب ایک دوسرے کا احترام
بیٹھی آکر سامنے میرے وہ یوں
ہو نہیں سکتا میں اسکے سامنے ہی، ہم کلام
اضطراب ہم کلامی دیکھ کر آخر وہ خود
کہہ دی مجھ سے، السلام اے السلام
شوق اسکا دیکھ کر میں بھی ہوا مسلسل ہم کلام
ہاں! میں نہیں جانتا تھا اسکا نام اور مقام
کھو گیا اسکی غزالہ آنکھ میں، میں اس قدر
دشمنوں کو دوست کہہ کر، کرلیا ان سے سلام
کہ ※ اسکے لب کو لب یا تو گلاب
آہ زلفیں آہ آنکھیں، کر دیا دل اسکے نام
دل نہیں کرتا تھا کہ ہو جاؤں میں اب اس سے جدا
چاہ تھی کہ اب گزاروں زندگی یوں ہی تمام
جمال تو اسکی یادوں میں کھو گیا ہے اس قدر
رات سونا ہو گیا ہے تجھ پر حرام

محمد جمال، چکوڈی